REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۱۶ ربیع الاول ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۲۰ تبوک ۱۳۳۸ ہش ۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۲۳

[illegible] ملک چار سال کے اندر اندر اپنے ہتھیاروں میں کمی کر دیں

[illegible] جنرل اسمبلی میں روسی وزیراعظم مسٹر کروشیف کی تجویز

نیویارک ۱۹ ستمبر۔ روسی وزیراعظم مسٹر کروشیف نے تجویز پیش کی ہے کہ دنیا کے تمام ملک، چار سال کے اندر اندر اپنے ہتھیاروں میں کمی کر دیں۔ اور تخفیف اسلحہ کی اس تجویز پر عملدرآمد کی نگرانی کے لئے ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کیا جائے جس میں تمام قوموں کو نمائندگی حاصل ہو۔

مسٹر کروشیف نے یہ تجویز کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا تخفیف اسلحہ کی اس تجویز کا مقصد یہ ہے کہ جنگ چھڑنے کا کوئی ذریعہ باقی نہ رہے حتیٰ کہ بالآخر تمام ملک اپنی اپنی فوجیں توڑ دیں۔ صرف ملکی سلامتی کے لئے پولیس اور ملیشیا کے یونٹ باقی رہ جائیں ہر قسم کے جنگی اسٹاک جن میں ایٹم بم اور جنگی راکٹ بھی شامل ہوں۔ تباہ کر دیئے جائیں اور تمام جنگی اڈوں کا خاتمہ کر دیا جائے۔ صرف بیرونی فضا میں تحقیقات کی غرض سے غیر جنگی راکٹ رکھنے کی اجازت ہو تا کہ فضائی تسخیر کی مہم جاری رہ سکے۔ نگرانی کے مجوزہ بین الاقوامی ادارے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کروشیف نے کہا۔ جب پوری طرح ہتھیاروں میں تخفیف ہو جائے گی۔ تو پھر اس ادارہ کی ضرورت نہ رہے گی۔ اور اسے ختم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا اب بھی وقت ہے کہ دنیا کی تمام قومیں اسلحہ کی دوڑ ختم کر دیں۔ اور بے اندازہ روپیہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر اعصابی بے چینی اور ضعف کی شکایت رہی۔ آج صبح طبیعت عام طور پر نسبتاً بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ

ربوہ ۱۹ ستمبر بوقت ساڑھے نو بجے صبح

کل دن بھر حضور کو اعصابی بے چینی اور ضعف کی تکلیف رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت عام طور پر نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ اپنے قادر و شافی خدا کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں تا وہ اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل شفا عطا فرمائے۔ اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین ثم آمین

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے نو بجے صبح۔ ربوہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۹ء

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ ستمبر۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے استقلال کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔ اور اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ کے حضور خشوع و خضوع اور استقلال کے ساتھ کی ہوئی دعائیں کبھی ضائع نہیں جاتیں خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی ایسی دعاؤں کو ضرور قبول کرتا ہے۔ پس احباب جماعت کو نہایت درد و الحاح اور پورے التزام کے ساتھ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیئے۔ تا دعاؤں میں یہ استقلال اللہ تعالیٰ کے حضور ان دعاؤں کی قبولیت کا موجب بنے۔

نیا امریکی سیارہ مدار میں پہنچ گیا

کیپ کناورل ۱۹ ستمبر۔ کل صبح امریکہ نے وینگارڈ راکٹ سے ایک مصنوعی سیارہ چھوڑا جو زمین کے مدار میں پہنچ گیا ہے۔ یہ سیارہ تیس سال تک چکر لگاتا رہے گا۔ اس کا وزن ایک سو پونڈ ہے۔

تبت اور نیپال کی سرحد پر چینی افواج کا اجتماع

شمالی علاقوں کے عوام میں بے چینی۔ نیپالی وزیر اعظم کا بیان

کھٹمنڈو ۱۹ ستمبر۔ نیپال کے وزیر اعظم مسٹر بی پی کوئرالا نے کل یہاں نیپالی پارلیمنٹ کو بتایا کہ چینی افواج نیپال کی تبت سے ملنے والی سرحد کے پار دیکھی گئی ہیں۔ انہوں نے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ گو اس سے شمالی علاقوں کے عوام میں کسی حد تک بے چینی پیدا ہو گئی ہے تاہم دہشت زدہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ نیپالی حکومت نے چینیوں کا کوئی ایسا نقشہ نہیں دیکھا ہے جس میں نیپال کا کوئی حصہ چین کا ظاہر کیا گیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ نیپالی تاجروں کی نقل و حرکت پر لہاسہ کی بغاوت کے بعد جو پابندیاں عائد کی گئی تھیں وہ نرم کر دی گئی ہیں۔

۲۷ اکتوبر کو یوم انقلاب منانے کا فیصلہ

کراچی ۱۹ ستمبر۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے ۲۷ اکتوبر کو یوم انقلاب منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ۷ اکتوبر کو یوم انقلاب منانے کی تجویز رد کر دی گئی ہے۔ کیونکہ انقلاب کو اصل حیثیت ۲۷ اکتوبر کو حاصل ہوئی تھی۔ اس موقعہ پر کراچی۔ راولپنڈی اور ڈھاکہ میں دربار منعقد کئے جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ راولپنڈی میں مرکزی حکومت کا پہلا اجلاس ۲۸ اکتوبر کو جنرل ایوب خان کی صدارت میں منعقد ہو گا

سرمایہ کاری کی کارپوریشن

کراچی ۱۹ ستمبر۔ معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ سابق وزیر اعظم چوہدری محمد علی کو پاکستان کی ۲ صنعتی قرضہ اور سرمایہ کاری کی کارپوریشن کا صدر مقرر کیا جائے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

بیرونی فضا کے اوّلین مسافر

(۱)

آج کل امریکہ اور روس اپنی اپنی جگہ فضائے بسیط کو مسخر کرنے کی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں، نہ صرف اربوں ارب ڈالر بہترین دماغوں کی کاوشیں اور شبانہ روز کی محنتیں ہی اس کام میں صرف کی جا رہی ہیں بلکہ اب وہ مرحلہ بھی آن پہنچا ہے کہ ان کے نوجوانوں نے اس مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے اپنی جانیں تک پیش کرنی شروع کر دی ہیں۔ یہ دونوں ملک متعدد راکٹ اور مصنوعی سیارے زمین کے گرد مدار میں پہنچانے میں پہلے ہی کامیاب ہو چکے ہیں۔ اور بالخصوص روس نے تو حال ہی میں ایک راکٹ چاند تک پہنچا کر اس مہم میں بہت نمایاں کامیابی حاصل کر دکھائی ہے۔ اب وہ ان راکٹوں اور سیاروں کے ذریعہ انسان کو زمین کی فضا سے ماوراء ایک عہد آفریں سفر پر بھیجنے اور پھر اس کو بخیریت زمین پر واپس لانے کی تیاریوں میں مصروف ہیں تاکہ وہ واپس لوٹ کر فضا میں اپنے سفر کا حال بیان کر سکے اور اس طرح جو معلومات حاصل ہوں ان کی مدد سے چاند اور دوسرے سیاروں تک پہنچنے کی راہ ہموار ہو۔

چنانچہ حال ہی میں امریکہ میں سات نوجوانوں کو فضائی سفر کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ ان سات میں سے ایک شخص کو "آئندہ" دو سال کے اندر اندر ایک بڑے خول میں بٹھا کر ۱۲۵ میل کی بلندی پر زمین کے گرد مدار میں پہنچایا جائے گا جہاں وہ ۱۸ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرے گا۔ اور ایک مقررہ مدت تک زمین کے گرد چکر لگانے کے بعد واپس اتر آئے گا۔ یہ عین ممکنات میں سے ہے کہ وہ زمین پر واپس ہی نہ آسکے خواہ یہ پہلا تجربہ کامیاب ہو یا نہ ہو۔ ان ساتوں آدمیوں کو باری باری فضائی سفر پر روانہ کیا جائے گا۔ اور انہیں زندہ زمین پر واپس لانے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی جائیگی۔ ان سب نوجوانوں کی عمریں ۳۲ سے ۳۷ سال کے درمیان ہیں اور یہ سارے ہی امریکہ کی بری، بحری اور فضائی فوج میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں پھر یہی نہیں کہ قوم میں سے یہی سات نوجوان ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اس کام کے لئے پیش کیا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے اپنے آپ کو پیش کیا تھا ان کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ یہ سات آدمی تو وہ ہیں جنہیں اُن چنندہ لوگوں میں سے منتخب کیا گیا ہے۔ جو انسانی صلاحیتوں کو جانچنے کے انتہائی سخت طریقوں اور ان کی اذیت کو برداشت کرنے کے امتحان میں پورے اترے تھے۔ ایسی سخت آزمائشوں میں سے انہیں گزارنے کی ضرورت اسلئے پیش آئی کہ بیرونی فضا کا مجوزہ سفر کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہوگا۔ بلکہ انہیں اس سفر کے دوران عجیب وغریب کیفیات میں سے گزرنا پڑے گا۔ اور ایسی ایسی تکالیف برداشت کرنا ہونگی کہ جن کا زمین پر بیٹھے ہوئے صحیح تصور کرنا بھی ممکن نہیں ہے۔

جن آزمائشوں میں سے ان نوجوانوں کو گزرنا پڑا یہاں ان کا ذکر بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ چنانچہ ہم ان آزمائشوں کا ایک دھندلا سا نقشہ ایک امریکن رسالے سے یہاں درج کرتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ بیرونی فضا میں پرواز کرتے ہوئے جس قسم کے سخت حالات کا [illegible] متوقع ہے انہیں اس کے مشابہہ جسمانی اور نفسیاتی تجربوں میں سے گزارا گیا تھا۔ انہیں دو ہفتہ تک دھچکے دئے جاتے رہے، قلابازیاں کھلائی جاتی رہیں۔ اسی طرح شدید سردی اور بہت سخت گرمی میں انہیں رکھا جاتا رہا۔ بعض آزمائشیں تو ایسی تھیں کہ وہ انسانی جسم کو نڈھال اور چُور چُور کر دینے والی تھیں ہر شخص کو ایک ایسے کمرے میں رکھا گیا۔ جس میں ہوا کا دباؤ اتنا ہی تھا جتنا ۶۰ ہزار فٹ کی بلندی پر پایا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں دو گھنٹے تک ایک ایسے کمرے میں رکھا گیا۔ جس کا درجہ حرارت ۱۳۰ درجے فارن ہائیٹ تھا۔ تنہائی برداشت کرنے کی صلاحیت کو جانچنے کے لئے انہیں ایک ایسے کمرے میں بند کر دیا گیا۔ جس کے اندر کی آواز باہر نہ نکل سکتی تھی۔ اور نہ ہی باہر کی آواز اندر آسکتی تھی۔ ان کڑی آزمائشوں میں جو لوگ پورے اترے اُن میں سے بھی اُن سات آدمیوں کو چنا گیا جو سب سے زیادہ مضبوط، دلیر اور جفاکش تھے۔ اب ان ساتوں کو مزید تربیت دی جا رہی ہے اور انہیں نت نئی آزمائشوں میں سے گزارا جا رہا ہے۔ کیونکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ بیرونی فضا کا سفر اختیار کرنے والے کی مشکلات راکٹ چھوٹنے کیساتھ ہی شروع ہو جائیں گی۔ اس پر زمین کی کشش سے آٹھ گنا زیادہ دباؤ ہوگا۔ جس کی وجہ سے سانس لینا مشکل ہو جائیگا دل کا کام معمولی سے دو چند بڑھ جائے گا شعور دھندلا جائے گا۔ اور اسے اپنے ہاتھ اور پاؤں آٹھ گنا زیادہ بھاری محسوس ہوں گے اور اسے مکمل تاریکی اور مکمل روشنی کے مختلف مراحل میں سے گزرنا پڑیگا وغیرہ وغیرہ

(۲)

یہ تفاصیل اپنی جگہ واقعی بہت دلچسپ ہیں اور ان سے جدید انکشافات سے متعلق جدوجہد کے بارہ میں بہت کچھ معلومات حاصل ہوتی ہیں لیکن ہم نے انہیں یہاں اس خیال سے درج نہیں کیا ہے کہ ہمارے قارئین ان کی دلچسپی سے حظ اٹھائیں اور لطف اندوز ہوں۔ ہمارے پیشِ نظر ایک اور ہی چیز ہے۔ جس کی طرف ہم اپنے قارئین کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں اور وہ ہے ایک آزاد قوم کی وہ روح اور وہ جذبہ جو فضائے بسیط کو مسخر کرنے کی انتھک جدوجہد کے پیچھے کارفرما ہے اور جس کے زیر اثر دنیا کی مالدار ترین قوم کے نوجوانوں نے دنیوی عیش وآرام اور ماں باپ، بہن بھائی حتیٰ کہ بیوی بچوں کی محبت تک کو قربان کر دیا ہے اور ایک قومی مقصد کے حصول کے خاطر سر دھڑ کی بازی لگا رکھی ہے۔

ظاہر بات ہے کہ یہ سب نوجوان جنہوں نے اپنے آپ کو بیرونی فضا کے اولین مسافروں کے طور پر پیش کیا ہے جوانی کی پر مسرت بہاروں میں دن گزار رہے تھے دنیوی علائق اور مادی راحت وآرام کی کشش ان کے قلوب واذہان پر اسی طرح اثر انداز ہو رہی تھی۔ جس طرح اس عمر کے دوسرے ذی ثروت نوجوان اس سے متاثر ہوتے اور اُن میں استغراق اختیار کر کے زندگی کی خیالی جنت کو حقیقت کا جامہ پہنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دیتے ہوئے انہوں نے اس امر کی پروا نہیں کی کہ ان کے اس اقدام کے نتیجہ میں ان کے بچے یتیم ہو جائیں گے اور وہ خود ایک نامعلوم کرب میں مبتلا ہونے کے بعد فضائے بسیط کی خلاؤں میں ہمیشہ ہمیش کے لئے گم ہو کر رہ جائیں گے۔ پھر یہ قربانی وہ اس حال میں دینے پر آمادہ ہیں کہ انہیں آخرت پر کوئی ایمان نہیں ہے۔ اور اگر ہے تو محض برائے نام اور وہ اگلے جہان میں اس کے کسی اجر کی توقع نہیں رکھتے اور نہ ہی اس کے متمنی ہیں۔ در اصل کسی قوم میں اسلئے مفاد کے خاطر ذاتی مفاد کو قربان کرنیکی روح ہی اس قوم کو اوج ثریا پر پہنچانے کا موجب ہوا کرتی ہے۔

(۳)

بیشک ایشیا کی دیگر پسماندہ اقوام کی طرح ہم اس قابل نہیں ہیں کہ ہم ان کی تقلید کرتے ہوئے بیرونی فضا کی اُن خلاؤں کو ناپنا شروع کر دیں وجو ناپید اکنار ہیں۔ اور اُن بلندیوں تک جا پہنچیں کہ بقول ڈاکٹر اقبال ستارے ہماری گردِ راہ نظر آنے لگیں۔ لیکن یقیناً ہم امریکی اور روسی نوجوانوں میں قربانی وایثار کی اُس روح اور جذبہ سے ضرور سبق حاصل کر سکتے ہیں جس کا وہ اظہار کر کے چرخ نیلی فام سے بھی پرے کے نامعلوم خطوں کو اپنی منزل قرار دے چکے ہیں۔ ستاروں کو گردِ راہ بنانے پر ہی کیا حصر ہے۔ دنیا میں کوئی مہم بھی قربانی وایثار کا اعلےٰ نمونہ پیش کئے بغیر سر نہیں ہو سکتی بالخصوص احمدی نوجوانوں کے سامنے تبلیغ کے ذریعہ ساری دنیا میں اسلام کو غالب کر دکھانے کا جو عظیم الشان مقصد ہے وہ دین کے خاطر قربانی وایثار کی ایسی ہی روح اپنے اندر پیدا کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا جس کا مظاہرہ روس اور امریکہ کے نوجوان اپنی اپنی جگہ فضائے بسیط کی تسخیر کے سلسلہ میں کر رہے ہیں اور جس پر آج ایک دنیا ورطۂ حیرت میں پڑی ہوئی ہے۔ اسلام کو از سر نو زندہ کرنا اور تبلیغ واشاعت کے ذریعے دنیا کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں کھینچ لانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اس کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائے بغیر کامیابی کی امید عبث ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں [illegible]۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے، وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی وہ موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔" (فتح اسلام)

امریکہ اور روس کے یہ نوجوان تو بیرونی فضا کے انجان مسافر ہیں۔ کیونکہ انہیں اپنے

(باقی سہیں)

انڈونیشیا کے ثقافتی اور تعلیمی مرکز میں

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا دسواں کامیاب سالانہ جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا دوسرا سالانہ اجتماع

شاندار استقبالیہ تقریب ۔ وزیر اعلیٰ اور متعدد دوسرے وزراء کے پیغامات

انڈونیشیا کے مختلف علاقوں سے احباب جماعت کی آمد پُرسوز دعائیں

از مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا مقیم جوگجا کرتا بوساطت وکیل التبشیر ربوہ

مہمانوں کی آمد

گو کانفرنس ۲۳ کی رات کو شروع ہوئی تھی ۔ لیکن مہمانوں کی ایک کثیر تعداد ۲۲ کی رات کو ہی پہونچ گئی ۔ اور بقیہ حصہ ۲۳ کی شام کو ۔ اس دفعہ گاڑیوں میں ڈبے ریزرو کئے گئے تھے ۔ ڈبوں کے باہر لکھا گیا تھا کہ یہ ڈبے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی دسویں سالانہ کانفرنس بمقام جوگجا کرتا کے لئے ریزرو ہیں ۔ اسی طرح ان ڈبوں کا وجود بھی خاموش تبلیغ کا رنگ رکھتا تھا ۔ سٹیشن پر متعدد بار بذریعہ لاؤڈ سپیکر سٹیشن ماسٹر صاحب کی طرف سے کانفرنس پر آنے والے مہمانوں کو ہدایات دی جاتی رہیں ۔ ۲۲ اور ۲۳ کی رات کو گاڑیوں کی آمد کے وقت جماعت کے مہمانوں کی طرف سے کافی گہما گہمی تھی ۔ یہ نظارہ دیکھ کر مرکز کے جلسہ کی کچھ کچھ یاد آجاتی تھی ۔

صبح ۲۴ جولائی بروز جمعہ ساڑھے سات بجے جلسہ شروع کیا گیا ۔ سب سے پہلے ہمارے نواحمدی دوست احمد شربینی صاحب Ahmad Sharbine نے خوش الحانی سے آیات قرآن کریم کی تلاوت کی ۔ اس کے بعد مکرم و محترم جناب سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے اجتماعی دعا کرائی ۔ دعا کے موقعہ پر بے اختیار احباب کی چیخیں نکل گئیں اس دفعہ جماعت کے دوست غم اور خوشی کے مخلوط جذبات میں اکٹھے ہوئے تھے ۔

اتنی تعداد اس سے پہلے کبھی اکٹھی نہیں ہوئی ۔ پھر جن حالات میں یہ جلسہ ہو رہا تھا ۔ وہ بھی خوشی اور تفکر کے جذبات کو ابھار رہے تھے ۔ پس ان مخلوط جذبات کے نتیجہ

غم کا باعث تو ان کے محبوب آقا و امام کی مسلسل اور لمبی بیماری تھی ۔ اور خوشی کا باعث جلسہ کی غیر معمولی کامیابی تھی ۔ دوستوں کی

میں احباب اپنی آہوں اور چیخ و پکار کو روک نہ سکے ۔ اس موقعہ پر پریس کا ایک نمائندہ بھی موجود تھا ۔ اس کے لئے یہ امر ایک

انوکھا اور نیا اثر ہوگا ۔ شائد اسے یہ معلوم نہ ہو ۔ کہ دوست کیوں رو رہے ہیں ۔ لیکن غیر شعوری طور اور نیم شعوری طور پر اس کی آنکھیں بھی آنسو بہائے بغیر نہ رہ سکیں ۔

دعا کے بعد صدر صاحب کانفرنس کمیٹی مکرم جناب احمد سارید صاحب نے جلسہ گاہ کے مالک تبلیغی جلسہ گاہ کے منتظمین حکومت وقت پولیس ۔ مبلغین اور عہدہ داران مرکزیہ کانفرنس کمیٹی کے ممبران ۔ احباب جماعت جوگجا کرتا ۔ جماعتوں کے عہدیداران اور تمام احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ جن کی مساعی کی وجہ سے ہماری یہ کانفرنس غیر موافق حالات میں نہایت کامیابی سے شروع ہو رہی ہے ۔ اس کے بعد صدر عہدہ داران مرکزیہ جناب راڈون ہدایت صاحب نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا ۔ کہ محض اس کی دی ہوئی توفیق سے غیر معمولی روکوں کے باوجود ہم امید سے بڑھ کر کامیابی کے ساتھ کانفرنس کا آغاز کر رہے ہیں ۔ آپ نے بھی تمام متعلقہ افراد کا شکریہ ادا کیا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کی ۔ اس کے بعد مکرم و محترم جناب سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے حضرت اقدس کا پیغام مندرجہ الفضل ۲۷ مئی ۱۹۵۹ء کا ترجمہ پڑھ کر سنایا اس پیغام کے سناتے وقت احباب پر پھر وہی رقت کا عالم طاری ہو گیا ۔ جو کہ اس سے قبل دعا کے وقت تھا ۔ ازاں بعد مکرم و محترم جناب سید شاہ محمد صاحب نے صدارتی تقریر میں گزشتہ سال کی ترقی پر ایک اچٹتی نظر ڈالی خاص طور پر بریذیڈنٹ سوکارنو صاحب کی ایک گفتگو کا ذکر کیا ۔ جس میں انہوں نے ایک سفیر سے جماعت احمدیہ کی مساعی کی تعریف کی ۔ اور کہا کہ جماعت کی مساعی اور تو شیخ انڈونیشین لوگوں کی ترقی میں ممد و معاون ثابت ہوئی ہیں ۔ سفیر صاحب نے بعد میں ایک ملاقات میں مکرم جناب سید شاہ محمد صاحب کے سامنے کہا کہ وہ تو ایسی باتیں کر رہے تھے جیسے کہ وہ جماعت احمدیہ کے مبلغ ہیں

مکرم جناب شاہ صاحب نے احباب جماعت کو دنیا کے حالات کے پیش نظر عموماً اور انڈونیشیا کے حالات کی روشنی میں

فرمودۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال لما نزلت ھذہ الآیۃ و انذر عشیرتک الاقربین دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریشاً فاجتمعوا فعمّ وخصّ فقال یا بنی عبد شمس یا بنی کعب بن لوی انقذوا انفسکم من النار یا بنی مرّۃ بن کعب انقذوا انفسکم من النار یا بنی عبد مناف انقذوا انفسکم من النار یا بنی ھاشم انقذوا انفسکم من النار یا بنی عبد المطلب انقذوا انفسکم من النار یا فاطمۃ انقذی نفسک من النار فانی لا املک لکم من اللہ شیئاً غیر ان لکم رحما سابلّھا ببلالھا (مسلم)

ترجمہ ۔ حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ۔ کہ تو اپنے قریبی عزیزوں کو انذار کر تو حضور علیہ السلام نے قریش کو دعوت دی ۔ جب وہ اکٹھے ہوئے تو حضور نے عام طور پر ان کو مخاطب کر کے نصیحت کی اور خاص خاص آدمیوں کا نام لے کر بھی ڈرایا ۔ چنانچہ فرمایا اے بنی عبد شمس اے بنی کعب بن لوی تم اپنے آپ کو آگ سے بچالو ۔ اے مرہ بن کعب کی اولاد ! تم اپنے آپ کو آگ سے بچالو ۔ اے مرہ بن کعب کی اولاد ! تم اپنے آپ کو آگ کے عذاب سے بچالو اے عبد مناف کی اولاد ! تم اپنے آپ کو آگ کے عذاب سے بچالو ۔ اے ہاشم کی اولاد تم اپنے آپ کو آگ کے عذاب سے بچالو ۔ اے عبد المطلب کی اولاد ! تم اپنے آپ کو آگ کے عذاب سے بچاؤ ۔ اے میری بیٹی فاطمہ تو بھی اپنے آپ کو آگ سے بچا ۔ اس لئے کہ میں تم کو خدا کے عذاب سے بچانے کا کچھ اختیار نہیں رکھتا البتہ صلہ رحمی کا حق میں جیسے ہمیشہ تر و تازہ رکھونگا ۔ سچ ہے ہر شخص اپنے اعمال ہی کے نتیجہ میں جزا و سزا کا مستحق ہے کوئی چیز بھی اس کے کام نہیں آئے گی ۔ نہ مسیح کا صلیب پر چڑھ جانا ۔ اور نہ کسی پیر فقیر کو نذرانہ دینا ۔ نہ دعائے گنج العرش کہ لاکھوں نفلوں کا ثواب ہو کر فی الفور دلوا دے ۔ اور تو اور سرور کائنات فخر موجودات جن کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ کہ اگر تو نہ ہوتا تو میں زمین و آسمان دنیا و مافیہا بلکہ کائنات ہی پیدا نہ کرتا ۔ ایسی مقدس اور عظیم الشان ذات بھی صاف فرما دیتی ہے ۔ کہ تم سب میرے رشتہ دار تو ہو ۔ اے فاطمہ تو میری بیٹی اور لخت جگر تو ہے میں تمہارے سب کے حقوق خوب اچھی طرح ادا کروں گا تمہاری نگہداشت اپنے نفس کو تکالیف میں ڈال کر بھی کروں گا ۔ تمہارے ہر دکھ رنج اور مصیبت میں شریک و مددگار رہوں گا ۔ تمہارے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہ کروں گا ۔ لیکن یاد رکھو ۔ خدا کی سزا کو میں بھی رد نہیں کر سکتا ۔ صرف تمہارے اعمال ہی ہیں جو تمہیں نجات دلوا سکتے ہیں ۔ میرا عزیز ہونا میرا رشتہ دار ہونا میرا قریبی ہونا ۔ حتیٰ کہ میرا لخت جگر ہونا بھی خدا کے حضور کوئی قیمت نہیں رکھتا ۔ جب تک کہ تمہارے اعمال درست نہ ہوں ۔ نوح کا بیٹا ہونا ایک بدعمل کو کام نہ آیا ۔ لوط کی بیوی ہونا ایک عورت کو عذاب سے نہ بچا سکا ۔ ابوبکرؓ کی خدا ترسی اپنے بیٹے کو نہ چھڑا سکی ۔ معاویہ کی عبادت و زہد یزید کے کام نہ آسکی ۔ خود حضرت سرور کائنات کی ذات اپنے حقیقی چچا ابو لہب کو معاف نہ کرا سکی ۔ یاد رکھو قوم ، قبیلہ ، خاندان ۔ یہ دنیوی جاہتیں یہ شجرۂ نسب کوئی چیز نہیں جو کچھ ہوگا اللہ کے فضل اور تمہارے اعمال سے ہوگا ۔ و لتنظر نفس ما قدمت لغد

خصوصاً آپس میں اور دوسروں کے ساتھ بھی اتحاد و محبت کے سلوک پر زور دیا۔ جناب شاہ صاحب کی تقریر کے بعد جناب صدر صاحب جلسہ را ڈین ہدائت صاحب نے اعلان کیا کہ اب گیارہ بجے تک مجلس انصار اللہ۔ لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ علیحدہ علیحدہ جگہوں پر اپنی اپنی میٹنگ کریں گے۔ چنانچہ اس کے بعد سب نے اپنی اپنی تنظیموں کی ترقی کے متعلق تجاویز پر غور کیا اور ضروری فیصلے کئے۔

اپنے اجلاس سے فارغ ہو کر احباب نے کھانا کھایا اور ½ ۱۱ بجے بعد شوق و ذوق جماعت احمدیہ جوگجاکرتا کی نئی تعمیر کردہ مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔ احباب کے لئے یہ امر بڑی خوشی کا موجب تھا کہ جہاں غیر معمولی حالات میں شاندار کانفرنس منعقد ہو رہی تھی وہاں کانفرنس کے دوران میں ہی جماعت احمدیہ جوگجاکرتا کی نئی مسجد کا بھی افتتاح ہو رہا تھا۔ یہ کیوں نہ ہوتا جبکہ اس مسجد کی تعمیر میں انڈونیشیاء کی جماعتوں کا حصہ ہے۔

تقریب افتتاح مسجد

چونکہ جماعت کے تمام دوست مسجد میں نہیں سما سکتے تھے اس لئے یہ انتظام کیا گیا کہ جماعت کے مکان اور صحن کے علاوہ ملحقہ سڑک کو بھی نماز کے لئے استعمال کیا جائے۔ اس غرض سے پہلے سے حکومت سے اجازت حاصل کر لی گئی تھی اور گیارہ بجے سے لے کر تین بجے تک اس سڑک کے دونوں جانب ٹریفک کی آمد و رفت بند کر کے صفیں بچھا دی گئیں۔ یہ نظارہ بھی مرکزی جلسہ کی ایک ہلکی سی جھلک پیش کر رہا تھا قریباً ساڑھے بارہ بجے افتتاح کی تقریب شروع ہوئی۔ پہلے صدر کمیٹی مسجد جناب رحمایسا رنڈہ صاحب نے مختصر رنگ میں مسجد کی تعمیر کا تاریخی پس منظر پیش کیا اور بتایا کہ مقامی مبلغ کی پر زور تحریک کے نتیجہ میں یہ بظاہر ناممکن کام ممکن ہو گیا آپ نے مکرم محترم شاہ صاحب رئیس التبلیغ عہدیداران مرکزیہ، دوسرے مبلغین۔ عہدیداران جماعت اور احباب جماعت اسی طرح جوگجاکرتا کی جماعت کے احباب کا بھی شکریہ ادا کیا کہ ان سب کی سعی کے نتیجہ میں ایک قلیل عرصہ میں مسجد کی تعمیر کا کام تکمیل کو پہنچ گیا۔

اس کے بعد صدر صاحب جوگجاکرتا نے بھرائی ہوئی آواز میں اور رقت کی وجہ سے رک رک کر اپنے جذبات کا اظہار کیا جن کا جناب احمد سارنڈو صاحب نے ذکر کیا تھا۔ آپ نے خاص طور پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس کی دی ہوئی توفیق سے آج ہم اس مسجد کو استعمال کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

اس کے بعد خاکسار نے بھی درجہ بدرجہ سب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ سالانہ کانفرنس کی برکت ہے کہ ہم اس بظاہر ناممکن کام کو ممکن ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ احباب جماعت کے دلوں میں یہ شوق اور ولولہ تھا کہ کانفرنس کے موقعہ پر ہم جماعت کی مسجد کو بھی دیکھیں۔ اس لئے انہوں نے دل کھول کر امداد دی۔

اس کے بعد مکرم و محترم جناب سید شاہ محمد صاحب نے خطبہ جمعہ پڑھا اور اس میں بھی لوکل مبلغ۔ جماعت جوگجاکرتا اور تمام جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے بعض ان احباب جماعت کا ذکر کیا جنہوں نے مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بہت بڑی رقوم عطا کیں۔ جمعہ سے فارغ ہو کر احباب پھر جلسہ گاہ کو روانہ ہو گئے۔

تین بجے بعد دوپہر اس روز کا دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ مکرم جنرل سیکرٹری صاحب نے گذشتہ سال کے کام کی مجموعی رپورٹ پیش کی آپ نے بتایا کہ گذشتہ سال خدا تعالیٰ کے فضل سے تین جماعتیں قائم ہوئی تھیں۔ یعنی کبومین (وسطی جاوا) میں جماعت نے دوبارہ منظم رنگ اختیار کیا (۲) چی بیگوس جاکرتا کے مغرب کے علاقہ B antam میں (۳) باندراجا جنوبی سماٹرا میں۔

اس سال کا ایک بہت بڑا کام یہ ہے کہ مکرم و محترم جناب ملک عزیز احمد صاحب نے قرآن کریم کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ مکمل کر دیا ہے اور اب اسے "تفسیر صغیر" کے ترجمہ کے مطابق کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اسی طرح خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کی تعلیمی کلاس منعقد ہوئی۔ جس میں ۹۰ کے قریب طلبہ شامل ہوئے جو کہ ماہ دسمبر ۵۸ء میں دو ہفتے لگاتار جاگرتا میں تربیتی کیمپ کی صورت میں منعقد ہوا۔ اس سال تین صد کے قریب احباب سلسلہ عالیہ میں بیعت کر کے داخل ہوئے۔ اس سال پہلی دفعہ مرکز کی تتبع میں سارے انڈونیشیا بھر میں دوبارہ یوم التبلیغ منایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ یوم التبلیغ بہت ہی کامیاب رہے۔ کئی مقامات پر ان ایام میں تبلیغی جلسے بھی منعقد کئے گئے۔ اس کے علاوہ بھی انڈونیشیا کی مختلف جماعتوں میں مختلف مقامات پر تبلیغی جلسے منعقد کئے گئے۔ رپورٹ سنائے جانے کے بعد احباب جماعت کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ کئی ایک جماعتوں نے گذشتہ سال کے کام پر خوشی کا اظہار کیا اور بعض امور پیش کئے۔ یہ اجلاس قریباً چھ بجے نمازوں اور طعام کیلئے برخواست ہوا۔

استقبالیہ جلسہ

رات کے آٹھ بجے شہر کے وسطی اور موزون ترین حصہ میں ایک نہایت ہی خوبصورت اور وسیع ہال میں جماعت کا استقبالیہ جلسہ منعقد ہوا۔ ہال میں ایک ہزار کرسیاں قرینہ سے لگائی گئیں۔ لیکن اس کے باوجود بھی سینکڑوں آدمیوں کو گیلری میں کھڑا ہونا پڑا۔ اندازہ ہے کہ آنے والے دوست ۱۲۰۰ سے لے کر ۱۴۰۰ تک تھے۔ ان میں سے چھ صد کے قریب دوست غیر از جماعت کے تھے۔ جماعت احمدیہ انڈونیشیاء کی تاریخ میں سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر جلسہ استقبالیہ میں کبھی اتنی حاضری نہیں ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد جناب صدر کانفرنس کمیٹی نے مختصر سے صدارتی خطاب میں تمام حاضرین اور مختلف افراد کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد راڈین ہدائت صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے تقریر کی جس میں سب کا شکریہ ادا کرنے کے علاوہ جماعت احمدیہ کی غرض و غایت بیان کی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مختصر تاریخ بیان کرنے کے علاوہ جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کی مختصر تاریخ بیان کی۔ تعلیم و تربیت، تبلیغ، اشاعت ملکی خدمات کے میدانوں میں جماعت کی مساعی کو بھی مہمانوں کی خدمت میں پیش کیا آپ نے پاکستانی مبلغین کی مساعی کو بھی مہمانوں کی خدمت میں نقشہ پیش کیا اور بتایا کہ پاکستانی مبلغین قلیل عرصہ میں انڈونیشین زبان پر حاوی ہیں جس کا ثبوت ان کی شائع کردہ کتب اور Sinar Islam (جماعت انڈونیشیا کا ماہانہ مجلہ) میں ان کے مضامین ہیں۔ آپ نے جماعت انڈونیشیا کی قومی قربانیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے بھی ہر احمدی دوست کو ملک کے دوش بدوش جنگ آزادی میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی تھی جماعت نے جنگ آزادی میں مقدور بھر حصہ لیا ہمارے ایک احمدی دوست راڈین محی الدین صاحب مرحوم (مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کے خسر) جو کہ جاگرتا میں ممتاز حیثیت کے مالک تھے قومی تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے ڈچوں کے حملہ میں شہید ہو گئے۔ پھر مبلغین میں سے بھی انڈونیشین اور پاکستانی مبلغوں خصوصاً مکرم و محترم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے شاندار خدمات سرانجام دیں محترم راڈین ہدائت صاحب نے مکرم شاہ صاحب کے متعدد کارنامے بیان کئے اور بتایا کہ حکومت نے بھی آپ کی کوششوں کو سراہا اور قدر کی چنانچہ اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب دسمبر کے آخر میں حکومت کا مرکز جاگرتا تبدیل ہوا اس وقت ہوائی جہازوں پر جو وفد روانہ ہوا اس وفد میں .... جناب شاہ صاحب بھی تھے۔

اس کے بعد مکرم جناب سید شاہ صاحب نے تعارفی تقریر کی۔ آپ نے اسلام کے سنہری زمانہ پر ایک اچٹتی ہوئی نظر ڈالنے کے بعد اسلام کے تاریک زمانہ کا ذکر کیا اور بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق یہ تاریک زمانہ انشاء اللہ پھر روشن زمانہ میں تبدیل ہو جائے گا جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الہام الٰہی سے ڈالی۔ آپ نے ایک امریکن مشنری Professer John Henry کی کتاب Barrows Lectures

....

سے متعدد اقتباسات پیش کر کے ثابت کیا کہ انیسویں صدی کے آخر میں عیسائی دنیا اس یقین سے بھری ہوئی تھی کہ تھوڑے عرصہ میں عیسائی مذہب سب دنیا میں پھیل جائے گا اور چونکہ اسلام کی تعلیم مغرب کے دماغ کے مطابق نہیں اس لئے مغرب اسے کبھی بھی قبول نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد آپ نے رسالہ Life کے مشہور حوالہ کو پیش کر کے یہ بتایا کہ امریکہ سے شائع ہونے والے اس رسالہ نے یہ تسلیم کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ عیسائی منادین شکست کھا رہے ہیں۔ آپ نے اسلام کی آئندہ فتح کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی کو بھی پیش کیا۔

(باقی)

امیدواران کلرک کا انٹرویو

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے کلرکوں کا انتخاب بروز اتوار ۱۱ اکتوبر ۵۹ء کو صبح ۸ بجے ہوگا۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ امیدواران جنہوں نے کمیشن کے امتحان کے لئے درخواستیں بھجوائی ہوئی ہیں وہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ (ناظربیت المال ربوہ)

درخواست دعا

میرے عزیز بھائی ملک عبدالکریم اے۔ ای آنجہانی لاہور ریلوے عارضہ دل اور وجع المفاصل بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی دردِ دل سے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(ملک عبدالرحمٰن دفتر بیت المال۔ ربوہ)

تربیتی کلاس ۱۱ اکتوبر سے ۲۲ اکتوبر تک ہوگی۔ شامل ہونے والے نمائندگان ناموں سے جلد اطلاع دیں

معتمد مرکزیہ

(قسط علی)

جدید علم زلزلہ کی روشنی میں

زلزلوں کی اصل وجوہات

از مکرم ملک مجید احمد صاحب مبشر کراچی

زلزلوں کے متعلق غلط اور دور از قیاس کہانیاں

زمانہ قدیم میں زلزلوں کا تصور:- زمانہ قدیم میں زلزلے اپنی تباہ کاریوں کے باعث کسی پوشیدہ قوت کے مظہر سمجھے جاتے تھے۔ اکثر قدیم کتب حتٰی کہ پرانی مذہبی کتب میں بھی زلزلوں کا ذکر بعض کتب میں یہ ذکر ایسے پیرایہ میں کیا گیا ہے کہ دل میں خواہ مخواہ ہول اٹھتا ہے۔ مثلاً جاپان میں زلزلہ کا باعث ایک بہت بڑے کچھوے کو قرار دیا گیا ہے۔ جسے "جشن منی" یا "زلزلے پیدا کرنے کی قوت کا مظہر" بھی کہا جاتا ہے۔ ان لوگوں کے خیال کے مطابق اس خوفناک درندے کا سر ٹوکیو سے قریباً ۹۰ میل کے فاصلہ پر ایک چٹان کے نیچے دبا ہوا ہے اس لئے اپنا سر نہ ہلا سکنے کے باعث یہ درندہ اس مقام کے قرب وجوار میں تو زلزلے پیدا نہیں کر سکتا۔ مگر اس کا بقیہ دھڑ اور ہاتھ پاؤں سارے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ لہٰذا جب یہ جسم کا کوئی حصہ ہلاتا ہے۔ تو وہ حرکت زلزلہ کا باعث ہوتی ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں یہ قصہ خاصا مشہور ہے کہ ہماری زمین کو ایک گائے نے اپنے سینگوں پر اٹھایا ہوا ہے۔ اور جب وہ تھک کر دوسرا سینگ بدلنا چاہتی ہے۔ تو زمین میں زلزلہ پیدا ہوتا ہے منگولیا میں زلزلہ پیدا کرنے کی قوت کا حامل ایک زمین دوز سؤر کو قرار دیا جاتا تھا۔ سکنڈے نیویا میں (یہ ملک خاص طور پر عجیب و غریب کہاوتوں کیلئے مشہور ہے) ایک بہت دلچسپ کہاوت مشہور ہے۔ وہاں یہ خیال عام ہے کہ ایک بدی کے دیوتا جس کا نام لوکی تھا نے اپنے بھائی بالڈرن کو قتل کر دیا تھا۔ لہٰذا سزا کے طور پر لوکی کو زمین پر اس حالت میں ایک چٹان سے باندھ دیا گیا کہ اس کا منہ چٹان کی طرف رہے اور چٹان سے ایک زہریلے سانپ کا زہر قطرہ قطرہ اس کے منہ میں پڑتا رہے۔ لیکن اس کی بیوی اس کے کام آئی۔ جو زہر کو ایک برتن میں لے لیتی ہے اور اس طرح یہ زہر اس کے چہرہ پر گرنے کی بجائے اسی برتن میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ لیکن جب یہ برتن بھر جاتا ہے۔ اور اس کی بیوی اس برتن کو خالی کرنے جاتی ہے تو چند قطرے زہر کے لوکی کے چہرہ پر جا گرتے ہیں۔ جس کی تکلیف کے باعث جب لوکی تڑپتا ہے۔ تو زمین بھی جنبش میں آجاتی ہے۔ اور زلزلہ کا باعث ہو جاتی ہے۔

دیگر قیاس آرائیاں

ان سب توہمات کے باوجود زمانہ قدیم کے چند ایک فلاسفروں یعنی ارسطو۔ پلینی وغیرہ نے جب آتش فشاں پہاڑوں سے دھواں اور دیگر گیسیں نکلتی ہوئی دیکھیں۔ تو انہوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ زلزلوں کا باعث زمین کے اندر کی ہوا یا اسی قسم کی دوسری گیسیں ہیں۔ یہ ہوائیں جب ایک مقام پر اکٹھا ہو کر زور کرتی ہیں۔ تو اس جگہ شگاف پیدا ہو جاتا ہے۔ اور جب یہ زور کر کے باہر نکلتی ہیں۔ تو اردگرد کی زمین میں بھی جنبش پیدا کرتی ہیں۔ اور یہی زلزلہ ہے۔ کئی لوگوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ زلزلے ایک قدرتی امر ہیں اور ان کا خیال ہے کہ زلزلے یا تو سطح زمین پر مختلف قسم کی حرکات یا بجلی پیدا ہونے رہنے سے اور یا پھر اندرون زمین مختلف قسم کے کیمیاوی عملوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ بجلی کے پیدا ہونے سے یا اس کے دیگر عملوں کی وجہ کو زلزلہ کا باعث قرار دینے پر سولھویں اور سترھویں صدی میں بہت زور دیا گیا۔ اس زمانہ میں یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ بجلی کے عمل سے اندرون زمین گیسوں میں دھماکے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہی دھماکے زلزلوں کا باعث ہیں۔ اس طرح کچھ سائنسدانوں کے خیال میں یہ دھماکے مختلف قسم کی زمینی گیسوں کے جمع ہونے اور اُن پر کیمیاوی عمل ہوتے رہنے سے معرض وجود میں آتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے بعض سائنسدانوں نے مختلف قسم کے کیمیاوی اجزاء ملا کر (جو زمین کے اندر موجود ہو سکتے ہیں) دھماکہ بھی پیدا کیا اور اس کو آتش فشاں پہاڑ سے مشابہ ثابت کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اس زمانہ میں جس طرح برقی قوت کے متعلق صحیح معلومات حاصل نہ تھیں۔ اس طرح کیمیاوی اجزاء اور مختلف کیمیاوی عملوں کے بارہ میں بہت کم معلومات ہونے کی وجہ سے غلط فہمیاں پیدا ہوتی رہیں۔

صرف آتش فشاں پہاڑ ہی زلزلوں کی وجہ نہیں

یہی خیالات اٹھارھویں صدی کے دوران پھر دہرائے گئے۔ اور یہ ثابت کرنے کی بھی کوشش کی گئی کہ زلزلوں کی اصل وجہ صرف آتش فشاں پہاڑ ہی ہیں سنہ ۱۷۶۰ء میں مچل (Mitchell) نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ زلزلے عموماً ان ممالک میں زیادہ آتے ہیں۔ جس جگہ آتش فشاں پہاڑ زیادہ ہیں۔ چنانچہ ہمبولٹ (Humboldt) اور میلیٹ (Mallet) نے بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ لیکن موجودہ زمانہ میں تجربات نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ گو مقامی زلزلوں کی وجہ بعض مخصوص مقامات پر آتش فشاں پہاڑ ہی ہیں۔ مگر اکثر زلزلوں کے بارہ میں جو زیادہ تر آتش فشاں پہاڑوں کی بجائے دور دراز علاقوں میں آتے رہتے ہیں یہ قیاس آرائیاں غلط ہیں۔ ہندو پاکستان میں کثیر تعداد میں زلزلے ہمالیہ کے گرد ونواح میں بالخصوص کوہ ہندوکش میں آتے رہتے ہیں جہاں قطعاً آتش فشاں پہاڑ نہیں ہیں۔ بہت کم زلزلے آتش فشاں پہاڑوں کے قرب وجوار میں آتے ہیں۔ محض آتش فشانی مادہ کو زلزلے کی وجہ قرار دینے پر ایک دوسرا اعتراض بھی وارد ہوتا ہے۔ اور وہ یہ کہ آتش فشاں پہاڑ سے پیدا شدہ زلزلہ یا دھماکہ کا اثر تو صرف چند مربع میل کے علاقہ میں ہوتا ہے۔ جبکہ دیگر وجوہات سے پیدا شدہ زلزلہ سینکڑوں مربع میل تک محسوس کیا گیا ہے۔ اور زلزلہ پیما تو ایسے ہزاروں میل کی دوری سے ریکارڈ کر لیتا ہے

اصل وجوہات

موجودہ زمانہ میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ زلزلے دنیا بھر میں اُن مقامات پر اور خاص کر ان پہاڑوں کے اردگرد زیادہ آتے ہیں جن کے متعلق ہمیں علم ہے کہ زمینی ساخت کے لحاظ سے نسبتاً نئے ہیں۔ اور ان کی اندرونی چٹانیں اچھی طرح سے جمی نہیں۔ ان مقامات پر زیادہ زلزلے آنے کی وجہ یہ ہے کہ زمین کی اندرونی تہ مختلف قسم کی چٹانوں سے مل کر بنی ہے۔ اور یہ چٹانیں مختلف وقتوں میں معرض وجود میں آئی ہیں۔ اس لئے کئی چٹانیں تو اچھی طرح اپنی جگہ پر جم گئی ہیں لیکن جو نسبتاً نئی ہیں۔ وہ بعض وجوہات کی بناء پر اپنی جگہ سے کھسکتی اور ٹوٹتی رہتی ہیں۔ اور جب کوئی چٹان یکدم اپنی جگہ سے کھسکتی ہے اور اس سے ملی ہوئی اس کے عین سامنے والی چٹان ایک جھٹکے کے ساتھ پرے ہٹتی ہے۔ اور دونوں چٹانوں کے درمیان فاصلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جسے بسا اوقات ہم سطح زمین پر شگاف کی صورت میں دیکھتے ہیں۔ مندرجہ بالا طریقہ پر دو چٹانوں کے یکدم اپنی جگہ چھوڑنے سے زلزلہ پیدا ہوتا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر زلزلہ آنے پر زمین کی بیرونی سطح پر بھی شگاف پڑے

موجودہ سائنسدانوں کا ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ زلزلوں کا پہاڑوں کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ جس کو اللہ تعالےٰ نے پہلے قرآن شریف میں اس طرح بیان کر دیا ہے

والقٰی فی الارض رواسی

ان تمید بکم

(یعنی) زمین میں پہاڑ اس وجہ سے بنائے ہیں کہ وہ (متحرک ہوتے ہوئے) تمہیں چکر میں نہ ڈالے اور وہ تمہارے سمیت شدید زلزلہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔

(تفسیر صغیر۔ سورۃ نحل ع ۲ صفحہ ۳۵۲ آیت ۱۱۶ اور سورۃ لقمان ع ۲ آیت ۱۱ صفحہ ۵۰۵ نیز سورۃ انبیاء)

نیز قرآن حکیم میں درج ہے کہ:-

الم نجعل الارض مھادا والجبال

اوتادا

کیا ہم نے زمین کو نہیں بچھایا اور پہاڑوں کو میخوں کے طور پر نہیں گاڑا میخوں کا کام دو علیحدہ علیحدہ حصوں کو جوڑ کر ساکن رکھنا ہوتا ہے۔ اگر میخیں ڈھیلی پڑ جائیں تو دونوں حصے بھی آسانی سے حرکت کی طرف مائل ہو جائینگے۔ نیز قرآن شریف میں درج ہے کہ:-

وجعل فیھا رواسی من فوقھا

اور اس نے زمین میں اسکے اوپر پہاڑ بنائے ہیں جن کا تعلق زمین کی اوپری تہ سے ہے۔ یعنی اس تہ سے ہے جس کی گہرائی علم طبقات الارض کی رو سے صرف ۲۰ میل کے قریب بنتی ہے یہ گہرائی کس قدر کم ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ یہ گہرائی زمین کے نصف قطر کا دوسواں حصہ یعنی ($\frac{1}{200}$) ہے۔

سائنسدان اس حقیقت پر بیسویں صدی میں پہنچے ہیں کہ تمام روئے زمین پر زلزلے پہاڑوں کے ساتھ ساتھ آتے ہیں۔ خواہ زلزلوں کو تحت الارض مرکز خشکی میں ہو یا سمندر میں۔ اگر ان پہاڑوں میں کسی قسم کا رخنہ پیدا ہو جائے بالخصوص زمین کے اندر ان کی جڑوں میں اگر تہ بہ تہ چٹانیں دباؤ یا درجہ حرارت بہت زیادہ ہو جانے کی وجہ سے ٹوٹ جائیں اور جنبش کریں۔ تو اس دھکے کی توانائی لہروں کی صورت میں تمام روئے زمین پر پھیل جاتی ہے۔ اور جہاں جہاں یہ لہریں پہنچتی ہیں۔ بوجہ اپنی توانائی کے زمین کو مختلف سمتوں میں ہلاتی اور چکر میں ڈالتی ہیں۔ جس کو ہم زلزلہ کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ زلزلوں کی صحیح وجہ دریافت کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم یہ معلوم کریں کہ پہاڑ کس طرح معرض وجود میں آئے۔ لیکن بدقسمتی سے اس امر کا آج تک صحیح طور پر پتہ نہ چل سکا جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ ہم حقیقی طور پر زلزلوں کا اصل باعث معلوم کرنے سے قاصر ہیں۔ تاہم اس بارہ میں مطالعہ جاری ہے کہ پہاڑ کس طرح معرض وجود میں آئے اور سطح زمین پر ان کے وزن کا کیا اثر ہے۔ اس مسئلہ میں جو معلومات حاصل ہوئی ہیں ان کی بناء پر ISOSTASY کا نظریہ قائم کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

(باقی)

خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔

چندہ جلسہ سالانہ نہایت ضروری چندہ ہے

عہدیداران جماعت اور احباب اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں

احباب کو علم ہوگا۔ کہ ہر سال جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ میں شمع احمد کے ہزاروں ہزار پروانے یہاں آکر اپنی روحانی پیاس کو بجھاتے ہیں۔ اور اپنے دلوں کو نور ایمان سے منور کرتے ہیں یہی وجہ ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ابتداء ہی سے چندہ جلسہ سالانہ کو لازمی چندہ قرار دیا ہوا ہے۔ کیونکہ اس چندہ کی رقم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشاق اور معزز مہمانوں کی مہمان نوازی پر خرچ ہوتی ہے۔ اس عظیم الشان اجتماعی خدمت سے جو عظیم الشان برکات حاصل ہوتی ہیں۔ اس کا انسان اندازہ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ روز و شب کی دعاؤں اور عبادات سے انسان اپنے اندر ایک روحانی انقلاب محسوس کرتا ہے۔

اس سال سنہ ۶۰-۱۹۵۹ء کے لئے جلسہ سالانہ کے اخراجات کا بجٹ ایک لاکھ روپیہ تجویز کیا گیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ مہمانوں کی تعداد کے پیش نظر یہ رقم کوئی زیادہ نہیں۔ احباب خوب جانتے ہیں۔ کہ جلسہ سالانہ کے لئے اجناس کی فراہمی کا کام کئی مہینے پہلے شروع کیا جاتا ہے۔ اور اس مرتبہ تو سیلاب کی وجہ سے اجناس وغیرہ کے حصول کے لئے بعض ناگزیر مشکلات بھی ہیں۔ جن پر قابو پانا محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہوگا۔ پس احباب اور عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی پوری کوشش فرما دیں۔ اور جو رقم ساتھ کے ساتھ جمع ہوتی رہے اُسے اُسی وقت ساتھ کے ساتھ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن کے نام بھیجتے رہیں۔ جماعتوں میں تاحال اس چندہ کی وصولی بالکل معمولی ہے۔ اور اگر خدانخواستہ یہ رفتار رہی۔ تو جلسہ کے انتظامات میں بہت سی دقتوں کا احتمال ہے۔ پس اس اعلان کو پڑھتے ہی عہدیداران خصوصاً پریذیڈنٹ۔ اور امراء صاحبان۔ نیز سیکرٹری صاحبان مال کا فرض ہے کہ وہ احباب جماعت کے پاس پہنچیں۔ اور ان سے حتی الامکان نقد وصول کرکے رقم فوری طور پر مرکز کو ارسال فرمادیں۔ جیسے کہ دوست جانتے ہیں۔ اس چندہ کی شرح ماہوار آمد کا دسواں حصہ ہے۔ اور تمام سال میں صرف ایک ہی دفعہ دینا ہوتا ہے۔ پس امید ہے کہ احباب اس طرف پوری توجہ فرمادیں گے۔

ع

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے

لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

ناظر بیت المال ربوہ

انور آباد میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۲ راگست بروز ہفتہ انور آباد میں زیر صدارت میاں محمد انور صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انور آباد تربیتی جلسہ کیا گیا۔ جلسہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو خاکسار اور میاں محمد انور صاحب نے کی۔ ماسٹر عبد الکریم صاحب اور میاں علی نواز خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ مکرم میاں محمد انور صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی اس کے بعد مکرمی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے احباب کو پابندی نماز کی تلقین فرمائی اور بد رسوم سے جو اسلام و احمدیت کے خلاف ہیں۔ بچنے کی خاص طور پر تحریک کی۔ دوران تقریر آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت پر روشنی ڈالی۔ بالآخر جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

جلسہ میں مرد اور عورتیں کثیر تعداد میں شامل ہوئیں۔ اور جملہ حاضرین تقاریر سے متاثر ہو کر اور عمدہ جذبات لے کر اُٹھے۔ (نامہ نگار)

جماعتوں کے عہدیداران کی توجہ کیلئے

جیسا کہ احباب کو الفضل کے ذریعہ معلوم ہو چکا ہے۔ کہ دفتر وقف جدید کی طرف سے ۱۰ راکتوبر کو ایسی جماعتوں کی فہرست شائع ہونے والی ہے۔ جو ۸ راکتوبر تک وقف جدید کے وعدے سو فیصدی ادا کر دیں گی۔ لہٰذا جملہ عہدیداران حضرات کو اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کا نام اس فہرست میں آنے سے رہ نہ جائے۔ بعض بڑی اور مستعد جماعتیں بھی ایسی ہیں۔ کہ جن کی طرف ابھی بھاری رقوم بقایا ہیں۔ انہیں خاص طور پر فکر کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے یہاں بھی سر فہرست موجود ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے اور ان کی مساعی میں برکت ڈال دے۔ آمین!

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

تقرر سیکرٹریان وقف جدید

مندرجہ ذیل احباب کا انتخاب "سیکرٹری وقف جدید" ۳۰ راپریل سنہ ۱۹۶۲ء تک منظور کیا گیا ہے۔

	مقام جماعت	نام
۱۔	ربوہ (محلہ دار الرحمت وسطی۔	شیخ عبد الخالق صاحب۔
۲۔	" " " شرقی	چوہدری فضل احمد صاحب۔
۳۔	" دار البرکات	عنایت اللہ صاحب صابر۔
۴۔	" دار الصدر شرقی	حمید الدین انور صاحب۔
۵	" دار النصر	بابو محمد بخش صاحب۔
۶	" دار الرحمت غربی	قریشی ذکاء اللہ صاحب
۷۔	ڈھر الوالی۔ ڈاکخانہ چک چھٹہ ضلع شیخوپورہ	میاں محمد رمضان صاحب۔
۸۔	ربوہ (محلہ دار الیمن)	ملک محمد الدین خادم۔
۹۔	باندھی (ضلع نواب شاہ۔ سندھ)	سید علی اکبر صاحب۔
۱۰۔	طالب آباد (ڈاکخانہ شریف آباد ضلع نوابشاہ سندھ	چوہدری تاج الدین صاحب۔
۱۱۔	قمر آباد (ضلع نواب شاہ۔ سندھ	نجم الدین صاحب۔
۱۲۔	ربوہ (محلہ دار الصدر جنوبی)	قاضی مبارک احمد صاحب شاھد۔
۱۳۔	" دار الرحمت شرقی)	عبد الستار صاحب۔
۱۴۔	نوشہرہ چھاؤنی	شیخ محمد مسعود صاحب۔
۱۵۔	ربوہ (محلہ دار الصدر غربی)	کیپٹن محمد اسلم صاحب (پنشنر)
۱۶۔	کراچی	چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی۔
۱۷۔	لائل پور	راجہ ناصر احمد صاحب
۱۸۔	چک ۱۰۸ شمالی (ضلع سرگودھا)	عبد الرشید صاحب ولد محمد حیات صاحب۔
۱۹۔	ملتان شہر	مستری منور احمد صاحب۔
۲۰۔	گوجرانوالہ شہر	میاں عبد الماجد صاحب
۲۱۔	احمد نگر ضلع جھنگ	سخاوت حسین خان صاحب۔

باقی جماعتوں کو بھی سیکرٹری وقف جدید کا انتخاب کرکے دفتر سے جلدی منظوری حاصل کرنی چاہیئے۔ تاکہ "وقف جدید" کا کام سرعت اور سہولت سے سرانجام پا سکے۔

(انچارج وقف جدید۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھانجے عبد الستار خان و عبد الغفار خان بعارضہ پیچش اور بخار کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (اسمٰعیل خان (دار الرحمت شرقی ربوہ)

۲۔ میرا بھانجہ عزیزم ملک رحمت اللہ عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب بچہ کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک فضل الرحمٰن پوتا شیخ محمد نصیب صاحب مرحوم خانگاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ)

۳۔ میرا چھوٹا بھائی عزیز محمد اسلم خالد کئی دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب سے صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (منجانب محمد یوسف سلیم متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

۴۔ اصغر کی بھاوجہ صاحبہ بعارضہ رسولی بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔ (اصغر حمید اللہ ٹی۔ آئی کالج ربوہ)

۵۔ میری والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ نیز اصغر کے ماموں جان بھگندر کا اپریشن کروا رہا ہے۔ احباب سے دعا کے لئے ملتجی ہوں۔ (اصغر جمیل احمد ٹی۔ آئی۔ کالج ربوہ)

۶۔ میرے بھائی عزیز عبد الغفور صاحب ایم بی بی ایس کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار گلزار احمد از چنیوٹ)

۷۔ حکیم محمد زاہد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شورکوٹ ایک سال سے بلڈ پریشر میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے۔ حکیم عبد الرحمٰن نائب پریذیڈنٹ شورکوٹ شہر ضلع جھنگ۔

۸۔ بندہ اپنے حالات کے بہتر ہونے اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ (لطیف احمد منٹگمری)

روز نامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

طاقت کی مدد سے بین الاقوامی صورت حال تبدیل کرنے کی کوشش تباہ کن ثابت ہوگی

مسٹر ہرٹر کی طرف سے اسلحہ بندی کی دوڑ ختم کرنے کیلئے سنجیدگی سے بات چیت کرنے کی اپیل

اقوام متحدہ ۱۸ ستمبر کل گرینچ ٹائم کے مطابق تین بجکر ۴۴ منٹ پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا جس میں سب سے پہلی تقریر برازیل کے نمائندے نے کی

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ہرٹر نے سوویت یونین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسلحہ بندی کی دوڑ کو ختم کرنے کے لئے تخفیف اسلحہ کے سوال پر بات چیت کرے انہوں نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں یہ اپیل اس وقت کی جبکہ ایک دن بعد سوویت وزیر اعظم مسٹر خروشچیف تخفیف اسلحہ کا ایک نیا منصوبہ پیش کرنے والے ہیں انہوں نے روسیوں پر زور دیا کہ تخفیف اسلحہ کے ایسے مذاکرات میں خلوص اور سنجیدگی سے شریک ہوں۔ کیونکہ ہم جو فیصلہ کریں گے اس سے آدمیت کا مستقبل وابستہ ہے۔ انہوں نے اپنے فیصلے کا اعادہ کیا کہ امریکہ روس کی جارحیت کے خلاف مدد دیتا رہے گا انہوں نے کہا کہ اسلحہ بندی کی دوڑ ایک مستقل خطرہ ہے اور ہمیں اسے ختم کرنے کے لئے اپنی تمامتر طاقت صرف کرنا چاہیئے۔ اس سلسلے میں مذاکرات کی کامیابی نہ صرف تخفیف اسلحہ کا مسئلہ حل کر سکتی ہے بلکہ دوسرے مسائل کے حل کی راہ میں درپیش رکاوٹیں بھی دور کر سکتی ہے۔ انہوں نے سوویت یونین کا حوالہ دیتے ہوئے ہنگری کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج بھی دنیا کے سامنے طاقت کی دھمکی موجود ہے۔

مسٹر ہرٹر نے لاؤس میں اقوام متحدہ کی ٹیم بھیجنے کی حمایت کی اور مسٹر ہیمرشولڈ کے اس اقدام کی تعریف کی انہوں نے اپنی تقریر میں تبت میں چینی کمیونسٹوں کی جارحیت اور چین اور ہندوستان کے سرحدی تنازعات کا بھی ذکر کیا۔ مسٹر ہرٹر نے سوویت یونین کی اس تجویز کی مخالفت کی کہ لاؤس کے مسئلے پر غور کرنے کے لئے کانفرنس بلائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح اقوام متحدہ کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوگی اگرچہ مسٹر ہرٹر کی تقریر اس اجلاس کی پہلی اہم تقریر تھی لیکن زیادہ اہمیت مسٹر خروشچیف کی تخفیف اسلحہ کے پلان کو دی جا رہی ہے جو وہ آج پیش کر رہے ہیں۔

یہ پہلا موقع ہوگا کہ ایک سوویت وزیر اعظم اقوام متحدہ میں تقریر کرے گا۔ مسٹر ہرٹر نے کوریا کے واقعات بیان کرنے کے بعد کہا کہ تبت میں دلائی لامہ کو زبردستی ملک سے نکال دیا گیا ہے انہوں نے ہندوستان پہنچ کر ظلم و تشدد کی ایک افسوسناک داستان سنائی تھی۔ تبتیوں کا مطالبہ صرف یہ ہے کہ انہیں امن و امان سے زندگی بسر کرنے دی جائے امریکی وزیر خارجہ نے وزارت خارجہ کا قلمدان سنبھالنے کے بعد اقوام متحدہ میں اپنی پہلی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی صورت حال کو تبدیل کرنے کے لئے طاقت کا استعمال ہم سب کو تباہ کر دیگا۔ انہوں نے کہا جنگ کا دوسرا نام خودکشی ہوگا۔ مسٹر خروشچیف نے کل واشنگٹن میں تقریر کرتے ہوئے مستقبل کی جنگ کو پاگل پن قرار دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ یہ دنیا کو راکھ کا تودہ بنا دے گی۔

مسٹر ہرٹر نے اقوام متحدہ میں چین کی نشست کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس پر موزوں ترین نمائندہ یعنی جمہوریہ چین فائز ہے۔ جس نے اپنے تاریخی اعلان میں واضح کیا ہے کہ وہ اپنے ملک کو آزاد کرانے کے لئے بھی طاقت کا استعمال نہیں کریگا انہوں نے کہا کہ لاؤس کو طاقت کے استعمال کی دھمکی دیکر خطرہ بہم پہنچایا گیا ہے۔ تاہم انہوں نے مشرق بعید میں سلامتی کے تحفظ کے لئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بنیادیں قائم کر دی گئی ہیں اور عمارت کی تعمیر بسرعت جاری ہے انہوں نے کہا کہ کمیونسٹ چین نے تائیوان میں فوجی تشدد جاری رکھا ہے اور مہینوں کے مذاکرات کے باوجود طاقت کا استعمال ترک کرنے کا اعلان نہیں کیا۔

آج اجلاس میں سب سے پہلے برازیل کے نمائندے نے تقریر کی اور اقوام متحدہ پر واضح کیا کہ ایشیا کے تشویشناک حالات مشرق و مغرب کے درمیان مفاہمت کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں اس اجلاس میں اقوام متحدہ کے ۸۲ رکن ممالک کے وفود کے قائدین تقاریر کریں گے۔ جاپانی وزیر خارجہ مسٹر فوجی یاما نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جاپان آزادی اور انصاف کے حصول کے لئے مغربی ممالک کی حمایت کریگا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق و مغرب کے نظریات میں اختلاف کے باوجود انہیں ساتھ ساتھ زندہ رہنا ہوگا انہوں نے صدر آئزن ہاور اور مسٹر خروشچیف کے دوروں کا خیر مقدم کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ صرف باتیں کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ آپس میں تبادلہ خیالات کے ذریعہ دونوں سربراہ ایک دوسرے کے خلاف بے اطمینانی ختم کرنے اور اس طرح مسائل حل کرنے کے لئے کوئی راستہ تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ امن عالم کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر ملک دوسرے ملک کی سیاسی پوزیشن کا احترام کرے

یو۔ پی اور نیپال میں قحط

نئی دہلی ۱۸ ستمبر مشرقی یو۔ پی اور وسطی ہندوستان اور نیپال کے کچھ حصے بارش نہ ہونے کے باعث قحط کی زد میں ہیں یو۔ پی کے متاثرہ اضلاع میں گورکھپور، اعظم گڑھ، غازی پور اور بنارس شامل ہیں روزنامہ پرتاپ نے گورکھپور کے حوالے سے لکھا ہے کہ وہاں کی کسان عورتیں بارش کی دیوی اندرا کی پرستش

عراقی فوج کے تین اعلیٰ افسروں کو سزائے موت

بغداد ۱۸ ستمبر بغداد ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ عوامی عدالت نے ایک بیرونی طاقت سے ملکر حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں تین اعلیٰ افسروں کو سزائے موت دی ہے۔

مرکزی حکومت کی جانب سے اسلامی تحقیق کا مرکزی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ

نیا ادارہ اسلامی تاریخ اور قانون کی تحقیق کی حوصلہ افزائی کیلئے مناسب اقدام کریگا

کراچی ۱۸ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے اسلامی تعلیمات اور تاریخ کے بنیادی ماخذ اور اسلامی افکار اور ثقافت کے فروغ کے بارے میں تحقیقاتی کاموں میں ربط پیدا کرنے کے پیش نظر اسلامی تحقیق کا ایک مرکزی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

مرکزی حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ اسلامی تحقیق کے مرکزی ادارے کو ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور ڈھاکہ میں اسی طرح کے ایک ادارے کو جو عنقریب قائم کیا جائیگا۔ اور اقبال اکاڈمی کراچی کو اپنے ساتھ ملحق کرنے کا پورا اختیار رہیگا۔ مرکزی ادارے کے مقاصد یہ ہوں گے۔

(۱) معقول طریقے پر اسلام کے بنیادی عقائد کی توضیح اور دوسرے اصولوں کے علاوہ اخوت وفاداری اور سماجی انصاف کے بنیادی اصولوں پر زور۔

(۲) موجودہ دور کی ذہنی اور سائنسی ترقی کی روشنی میں بلند پایہ اسلامی تعلیمات کی تشریح۔

(۳) اسلامی تاریخ۔ منطق، قانون اور فقہ میں تحقیق کے لئے حوصلہ افزائی کرنے کے لئے مناسب اقدام کرنا۔

حکومت پاکستان مذکورہ ادارے کا انتظام چلانے کے لئے گورنروں کا ایک بورڈ مقرر کرے گی۔ صدر پاکستان اس ادارے کے سرپرست ہوں گے۔ اور وزیر تعلیم بلحاظ عہدہ اس بورڈ کے چیرمین ہوں گے۔ گورنروں کا بورڈ آٹھ افراد پر مشتمل ہوگا۔ جن میں سے دو یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر ہوں گے اور مجوزہ مرکزی ادارہ میں اسلامی تحقیق اور ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور اور ڈھاکہ میں قائم ہونے والے اسی ادارے کا ایک نمائندہ بھی شامل ہوگا۔

مرکزی حکومت اس سلسلہ میں ایک رابطہ کمیٹی بھی مقرر کرے گی جو کراچی لاہور اور ڈھاکہ کے اداروں اقبال اکاڈمی کراچی اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر یونیورسٹیوں میں اسلامی تعلیمات کے تحقیقاتی کاموں کو مربوط کرے گی۔ حکومت رابطہ کمیٹی کے چیرمین کو نامزد کرے گی۔ اور اس کے دوسرے ارکان کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ کے تحقیقاتی اداروں اور اقبال اکاڈمی کراچی کے چار ڈائرکٹروں۔ گورنروں کے بورڈ میں ان اداروں کے چار نمائندوں اور یونیورسٹیوں کے شعبہ اسلامیات کے تین سربراہوں پر مشتمل ہوں گے۔ اس کے علاوہ حکومت کمیٹی کے لئے تین اور ارکان نامزد کرے گی۔

گھر میں بھی کروشیف کی حکومت چلتی ہے

واشنگٹن ۱۸ ستمبر۔ روسی وزیر اعظم مسٹر نکیتا کروشیف کی بیوی نے کل یہاں یہ بات کہہ کر فضاء پر مسکراہٹیں بکھیر دیں کہ گھر کی چہار دیواری میں بھی کروشیف کی حکومت چلتی ہے۔ وہ میری لینڈ کے زرعی تحقیقاتی مرکز میں گھاس کے ایک قطعہ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں اس وقت آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ مسز نینا کروشیف نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب مسکرا کر اور کبھی کبھار مزاح کے انداز میں دیتی رہیں۔ وہ کبھی کبھی سوالات کی بوچھاڑ سے پریشان سی بھی ہو جاتی تھیں

بہاولپور میں بالغوں کی تعلیم کے مرکز

بہاولپور ۱۸ ستمبر بہاولپور ڈویژن میں بالغوں کی تعلیم کے لئے ۱۴۴ مرکز کام کر رہے ہیں۔ ان میں لڑکیوں کو دستکاری سکھانے والے مرکز بھی ہیں۔

ایشیا کے اقتصادی کمیشن کا اجلاس

بنکاک ۱۸ ستمبر۔ ایشیا و مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن کی مختلف کمیٹیوں نے رپورٹ پیش کی ہے کہ ان کی حکومتیں کس طرح عمل کر رہی ہیں۔ پاکستان کے نمائندے مسٹر رشید نے کہا کہ ہمارے پہلے پنجسالہ منصوبہ کا مقصد قومی آمدنی میں اضافہ کرنا اور روزگار کے لئے زیادہ گنجائش پیدا کرنا ہے۔

حمایت علی شاعر کو ۱۵۰ روپیہ انعام

حیدرآباد ۱۸ ستمبر۔ صدر جنرل محمد ایوب خان نے نوجوان پاکستانی اردو شاعر حمایت علی کو ان کی کتاب "آگ میں پھول" پر ۱۵۰/ روپے کا انعام عطا کیا ہے۔ اس کتاب کی بعض نظموں کا ترجمہ انگریزی کے علاوہ پاکستان کی بعض علاقائی زبانوں میں بھی کیا گیا ہے۔

حیدرآباد کے ادبی حلقوں نے صدر کا شکریہ ادا کیا ہے

کراچی میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے معاہدہ پر دستخط ہو گئے

۱۵ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے کے سرمائے کا کام کرنے والا کارخانہ ۲½ سال میں مکمل ہو جائے گا

کراچی ۱۹ ستمبر۔ کل پاکستان نے چار تیل کمپنیوں کے ایک اشتراک کے ساتھ معاہدہ کیا ہے جس کی رو سے کراچی میں سمندر کے کنارے تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کیا جائے گا۔ اس کا انکشاف وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ اس کارخانہ پر لاگت کا اندازہ پندرہ کروڑ اسی لاکھ روپے ہے۔ کارخانہ کا حاصل سرمایہ ایک کروڑ روپے ہوگا۔ اور اس میں پاکستان کے چالیس فیصد حصے ہوں گے۔ بتایا گیا ہے کہ کارخانہ مکمل ہونے میں اڑھائی سال لگ جائیں گے اور اس میں ابتداء میں پندرہ لاکھ ٹن تیل صاف ہوگا۔

کارخانہ کے قیام سے تین کروڑ تیس لاکھ روپے کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔ اس کے علاوہ کثیر تعداد میں پاکستانیوں کو روزگار مل جائے گا۔ طے کیا گیا ہے کہ اس کارخانہ کے تمام شعبوں میں پاکستانیوں کو تربیت دی جائے گی۔ ابتداء میں ساٹھ ماسٹر غیر ملکی ماہر ہوں گے جو چھ سات سال میں پاکستانیوں کے لئے جگہ خالی کر دیں گے۔

وزیر صنعت نے یہ بھی امید ظاہر کی ہے کہ اس کارخانہ کے قیام کے بعد پٹرو کیمیکل کی دوسری صنعتیں بھی قائم ہو جائیں گی۔

مسٹر ابوالقاسم خاں نے کہا کہ چار برطانوی اور امریکی تیل کمپنیوں برما آئل کمپنی، کالٹیکس، شیل پٹرولیم کمپنی اور اسٹینڈرڈ ویکیوم کمپنی کے ساتھ حکومت پاکستان کا ایک معاہدہ ہوا ہے جس کے تحت کراچی میں تیل صاف

کرنے کا کارخانہ قائم کیا جائیگا۔ معاہدہ پر حکومت پاکستان کی طرف سے وزارت صنعت کے سیکرٹری مسٹر نصیر احمد نے اور تیل کمپنیوں کی طرف سے برما آئل کمپنی کے مینجنگ ڈائرکٹر مسٹر جے ڈبلیو اسٹرین نے دستخط کئے۔ یہ کارخانہ کراچی میں کورنگی روڈ پر قائم کیا جائے گا۔ جگہ کا انتخاب مستقل طور پر حکومت پاکستان کی منظوری سے کرے گا۔

سورت میں سیلاب سے ۱۵۰ افراد ہلاک ۲۳ ہزار بے خانماں

مغربی بنگال میں بارش اور سیلاب سے ۷۵ ہزار ٹن اناج برباد ہو گیا

بمبئی ۱۹ ستمبر:- کل سرکاری طور پر یہاں یہ بیان کیا گیا ہے کہ سورت میں ڈیڑھ سو اشخاص سیلاب سے ہلاک ہو گئے ہیں۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق سیلاب کا پانی جو بعض مقامات پر ۱۵، ۱۵ فٹ چڑھ گیا ہے اب اتر رہا ہے۔ کوئی ۲۳ ہزار آدمی کل دریا کا پانی کناروں سے باہر نکل آنے پر مکانوں کی چھتوں پر بچاؤ کے لئے چڑھ گئے تھے ادھر کلکتہ سے خبر آئی ہے کہ وہاں مغربی بنگال کے جنوبی حصہ میں ۲۵ ہزار اشخاص بارش کے پانی سے گھرے ہوئے ہیں یہ علاقہ اس ہفتہ کے اوائل کی بارشوں سے اب تک پانی سے بھرا ہوا ہے۔ مغربی بنگال کے بعد جنوبی اضلاع میں بھی حالیہ بارشوں سے سیلاب آ گیا ہے۔ جس سے دھان کا ایک لاکھ ایکڑ رقبہ زیر آب ہو گیا ہے اور پوری فصل کو نقصان پہنچ گیا ہے اس سلسلہ میں ۷۵ ہزار ٹن اناج کا نقصان ہوا ہے جن علاقوں کو بدترین نقصان پہنچا ہے ان میں مرشد آباد کا ضلع بھی شامل ہے جہاں ۸۰ ہزار ایکڑ دھانوں کا رقبہ بارش کے پانی سے زیر آب ہے میونسپل حکام فوج کے تعاون سے نشیبی علاقوں سے پانی کے نکاس میں مصروف ہیں۔ مگر ان کے اس کام میں دریائے ہگلی کی طغیانی سے بڑی مشکلات درپیش ہیں۔ اور ہر کا پانی کناروں سے باہر آ کر اس علاقہ میں بہہ رہا ہے۔

کلکتہ کارپوریشن نے متعدد عمارتیں گرا دی ہیں۔ جو خستہ اور شکستہ اور خطرناک حالت میں تھیں۔ پھر بھی ابھی تک ایسی عمارتوں کی بڑی تعداد باقی ہے۔ کیونکہ ان عمارتوں میں رہنے والوں نے اور رہائش کی گنجائش نہ ہونے کے سبب انہیں خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے شہر میں مکانوں کے کرائے بھی عام طور پر بہت بڑھے ہوئے ہیں۔

مسٹر خروشیف کی تقریر (بقیہ صفحہ اول)

اس پر صرف کرنے سے باز آ جائیں تاکہ دنیا میں قیام امن کی مستقل صورت نکل سکے انہوں نے اپنی تقریر میں کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانے پر بھی زور دیا۔ اور کہا چیانگ کائی شک کی حکومت چین کی نمائندگی نہیں کر سکتی یہ خیال عبث ہے کہ کمیونسٹ چین کی شمولیت کے بغیر بڑے بڑے مسئلوں کا کوئی ٹھوس اور تسلی بخش حل نکالا جا سکتا ہے۔

درخواست دعا:- میری چھوٹی ہمشیرہ بعمر ۱۴ سال عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے (بشیر احمد دارالیمن ربوہ)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۳)

انجام کی خبر نہیں ہے۔ ہمارے نوجوانوں کے ساتھ تو خدا کا وعدہ ہے کہ اگر وہ خدمت اسلام کی راہ میں قربانی و ایثار سے کام لیتے ہوئے اپنے اوپر فی الحقیقت وہ کیفیت وارد کر لیں گے کہ محنت اور جانفشانی سے ان کے جگر خون ہو جائیں تو وہ ان کی محنت کو کبھی ضائع نہیں کرے گا اور اس کے نتیجہ میں اسلام دنیا میں پھیل کر رہے گا۔ ضرورت ہے تو اس بات کی کہ احمدی نوجوان اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئیں۔ حب دنیا کو اپنے دلوں سے نکالیں۔ خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور دنیا کے کونے کونے میں پہنچ کر اسلام کا پیغام پہنچائیں۔ اگر ہم دنیا کے گوشے گوشے کو خدا تعالیٰ کے نور سے منور کر دیں گے تو آسمان کی فضائے بسیط اپنی وسعتوں کو خود ہمارے لئے کھول دے گی۔ پس اے احمدی نوجوانو! ہمت مردانہ سے کام لیتے ہوئے آگے بڑھو اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ کہ آسمان کے فرشتے بھی تمہاری مدح میں گیت گانے لگیں۔

چین کی سرحد پر موجود ٹکراؤ محض نمائشی ہے

نئی دہلی ۱۹ ستمبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق پرجا سوشلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کے ایک ممبر مسٹر کامتھ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور چین کی سرحد پر سکوت طاری ہے وہ محض نمائشی ہے انہوں نے یہ دعویٰ کیا کہ انہیں ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی کے ایک قریبی ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ چین کی منت سماجت کی گئی ہے کہ کیرالا کے عام انتخابات ختم ہو جانے تک وہ خاموش رہے۔ مسٹر کامتھ نے کہا کہ ان کے خیال میں ہندوستان کے چوٹی کے کمیونسٹ لیڈر کا ماسکو جانا اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے ماسکو نے پیکنگ کو ہندوستانی کمیونسٹوں کی یہ درخواست منظور کرنے کے لئے کہا ہے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴